رسائل و مسائل

سودی قرضے

سوال: موجودہ حکومت نے بے روزگاروں کے سلسلے میں کچھ اسکیمیں شروع کی ہیں۔

عام افراد کو صرف ۶۰٬۰۰۰ روپے کی ادائیگی پر ٹیکسی کا مالک بنا دیا جاتا ہے (جبکہ تعلیم یافتہ فرد کے لیے مزید رقم میں کمی) بقیہ رقم بینک سے قرض کی صورت ادا کی جاتی ہے' بینک کی یہ رقم آسان قسطوں میں بمع سود بینک کو ادا کرنا ہوتی ہے۔ اسی طرح ۱۰٬۰۰۰ روپے سے ۳۰۰٬۰۰۰ روپے تک قرض دیا جا رہا ہے۔ اس رقم کی واپسی بھی بمع سود ادا کی جائے گی۔

کیا کوئی رکنِ جماعت از خود یا اپنے کسی عزیز یا دوست کے لیے مذکورہ بالا قرض حاصل کر سکتا ہے یا قرض کے حصول میں کسی بھی حیثیت سے معاون و مددگار' مشیر بن سکتا ہے اگر ایسا کرتا ہے تو جماعتِ اسلامی میں اس کی حیثیت کیا ہوگی۔

جواب: بے روزگاروں کے لیے سودی قرضوں کی سکیموں کے بارے میں حکم بالکل واضح ہے' کہ اس کا لین دین اور اس میں معاونت کی کوئی بھی صورت جائز نہیں ہے۔ اسی لیے جماعت اسلامی اپنے ارکان و متفقین کے لیے خصوصاً اور عامتہ المسلمین کے لیے عموماً' جملہ ناجائز کاموں میں' جن میں سودی سکیمیں بھی شامل ہیں' شرکت کی تمام صورتوں کو ناجائز سمجھتی ہے' اور ان میں شرکت سے روکتی ہے۔ اگر کسی رکن سے اس نوعیت کے ناجائز کاموں میں شرکت یا تعاون کی کمزوری کا ارتکاب ہوا ہو تو اسے متوجہ کرنا چاہیے' اور منع کرنا چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ غیر شعوری طور پر اس سے غلطی کا ارتکاب ہوا ہو۔ لیکن سمجھانے پر اگر نہ سمجھے' اسے اپنی غلطی کا احساس نہ ہو' اور اس ناجائز کام میں مستقلاً' ملوث ہو' تو اس کے بارے میں متعلقہ جماعت کو متوجہ کیا جائے اور ضابطے کے مطابق اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ واللہ اعلم